Edition 2020

EXPOSING DEVIANTS

"And do not mix truth with falsehood and do not conceal the truth while you know (it)" – Al Baqarah: 42

TAMPERING OF TAFSEER IBN KATHIR

KABEER AHMED SHAIK

gulamnawaz@yahoo.co.in

TAMPERING OF TAFSEER IBN KATHIR

CHAPTER: NISA, VERSE No. 64

Why it is mandatory to avoid reading the books authored by deviants for laymen?

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

Introduction:

We are living in an era, where we are surrounded by various kinds of fitnas which are being developed everyday in various forms and names. It is very difficult to identity who is from ahlus sunnah and who is from deviant sect. Everyone here is claiming to follow Quran & Hadith but in reality they are not. To proceed further I would like to present one hadith here which is known to all people.

Bahar-E-Shariat By Amjad Ali Azmi, Page No. 188 (Eman & Kufr Ka Bayan)

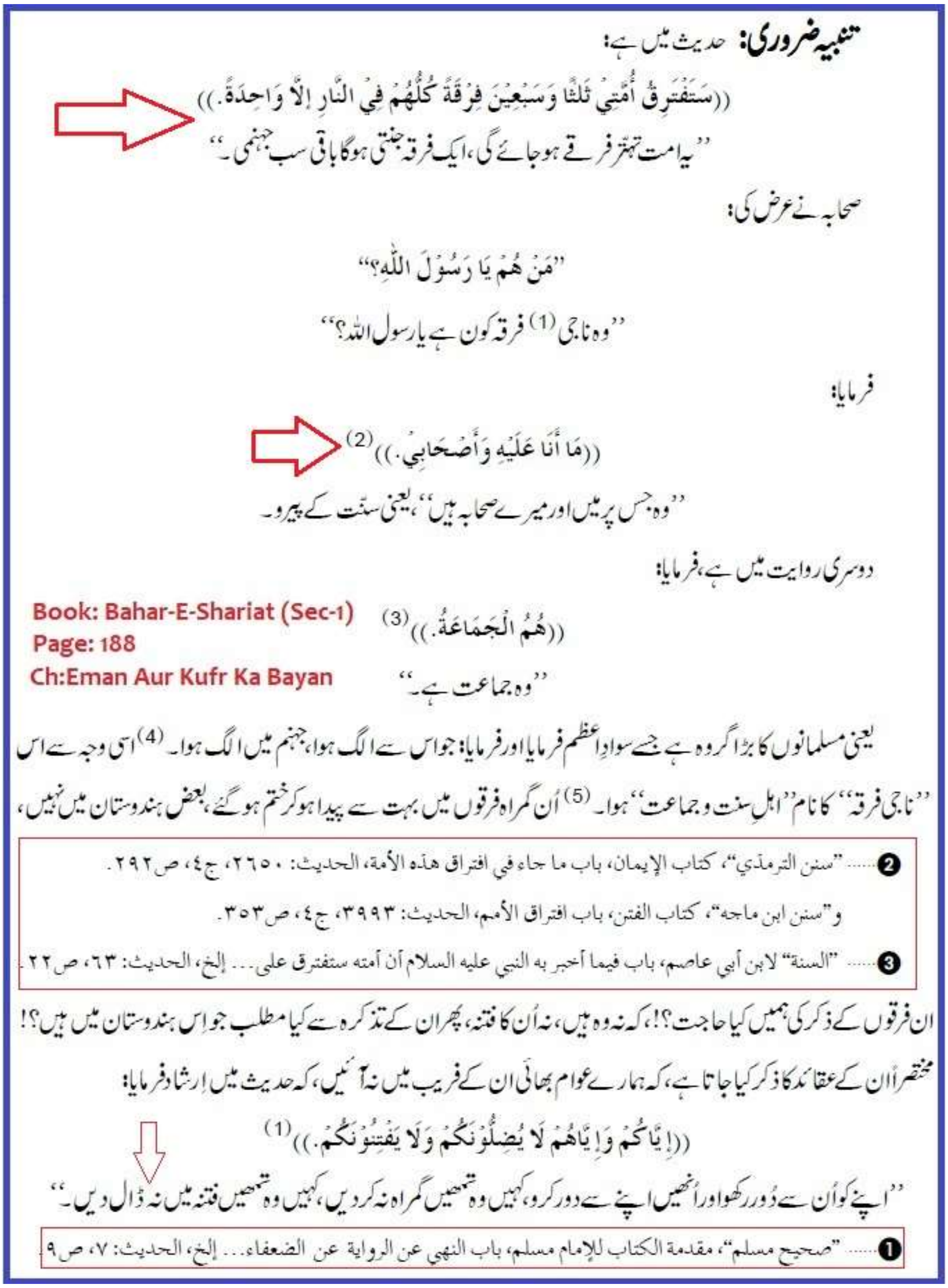

تنبیہ ضروری: حدیث میں ہے:

((سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي ثَلٰثًا وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً.))

''یہ امت تہتر فرقے ہوجائے گی، ایک فرقہ جنتی ہوگا باقی سب جہنمی۔''

صحابہ نے عرض کی:

''مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟''

''وہ ناجی (1) فرقہ کون ہے یارسول اللہ؟''

فرمایا:

((مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.))(2)

''وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں''، یعنی سنّت کے پیرو۔

دوسری روایت میں ہے، فرمایا:

((هُمُ الْجَمَاعَةُ.))(3)

''وہ جماعت ہے۔''

Book: Bahar-E-Shariat (Sec-1)
Page: 188
Ch:Eman Aur Kufr Ka Bayan

یعنی مسلمانوں کا بڑا گروہ ہے جسے سوادِ اعظم فرمایا اور فرمایا: جو اس سے الگ ہوا، جہنم میں الگ ہوا۔ (4) اسی وجہ سے اس ''ناجی فرقہ'' کا نام ''اہلِ سنت و جماعت'' ہوا۔ (5) اُن گمراہ فرقوں میں بہت سے پیدا ہوکر ختم ہوگئے، بعض ہندوستان میں نہیں،

2 ...... "سنن الترمذي"، كتاب الإيمان، باب ما جاء في افتراق هذه الأمة، الحديث: ٢٦٥٠، ج٤، ص٢٩٢.
و"سنن ابن ماجه"، كتاب الفتن، باب افتراق الأمم، الحديث: ٣٩٩٣، ج٤، ص٣٥٣.

3 ...... "السنة" لابن أبي عاصم، باب فيما أخبر به النبي عليه السلام أن أمته ستفترق على... إلخ، الحديث: ٦٣، ص٢٢.

ان فرقوں کے ذکر کی ہمیں کیا حاجت؟!، کہ نہ وہ ہیں، نہ اُن کا فتنہ، پھر ان کے تذکرہ سے کیا مطلب جو اِس ہندوستان میں ہیں؟! مختصراً ان کے عقائد کا ذکر کیا جاتا ہے، کہ ہمارے عوام بھائی ان کے فریب میں نہ آئیں، کہ حدیث میں اِرشاد فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ.))(1)

''اپنے کو اُن سے دُور رکھو اور اُنھیں اپنے سے دور کرو، کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔''

1 ...... "صحيح مسلم"، مقدمة الكتاب للإمام مسلم، باب النهي عن الرواية عن الضعفاء... إلخ، الحديث: ٧، ص٩.

Refer the below verses from holy quran.

Kanzul Emaan, Chapter: Baqar'ah Verse No. 42

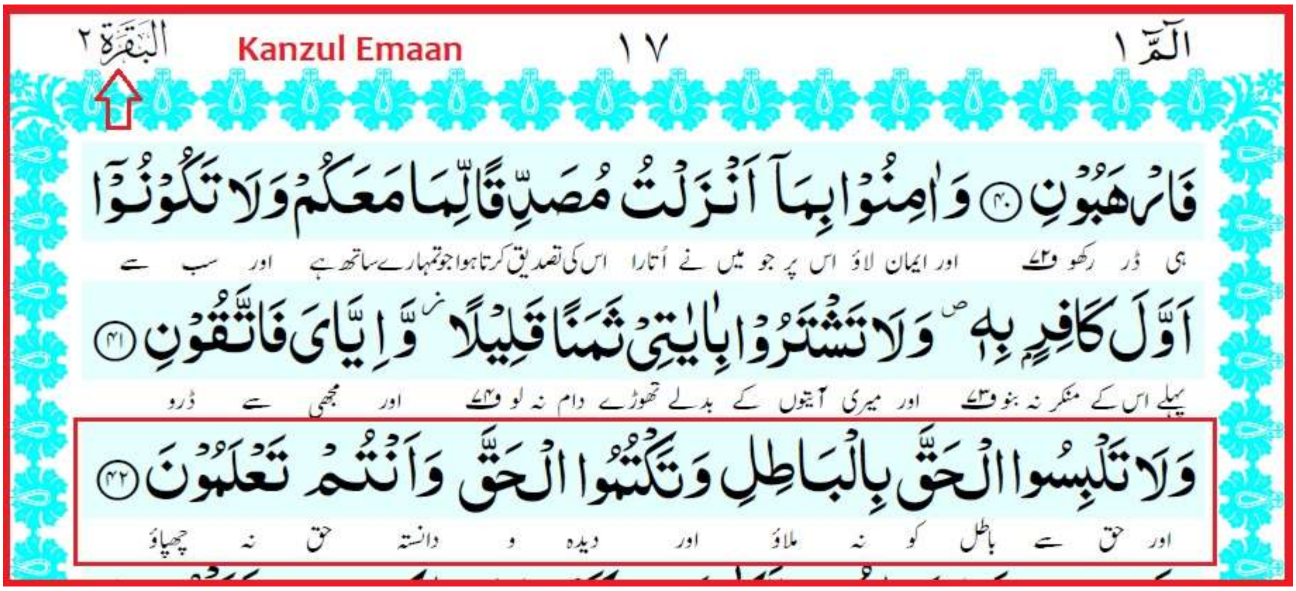

البقرة ٢ Kanzul Emaan ١٧ الٓمّٓ ١

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْۤا

ہی ڈر رکھو اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اُتارا اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے ساتھ ہے اور سب سے

اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو اور مجھی سے ڈرو

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور دیدہ و دانستہ حق نہ چھپاؤ

Kanzul Emaan, Chapter: Munafiqun Verse No. 01

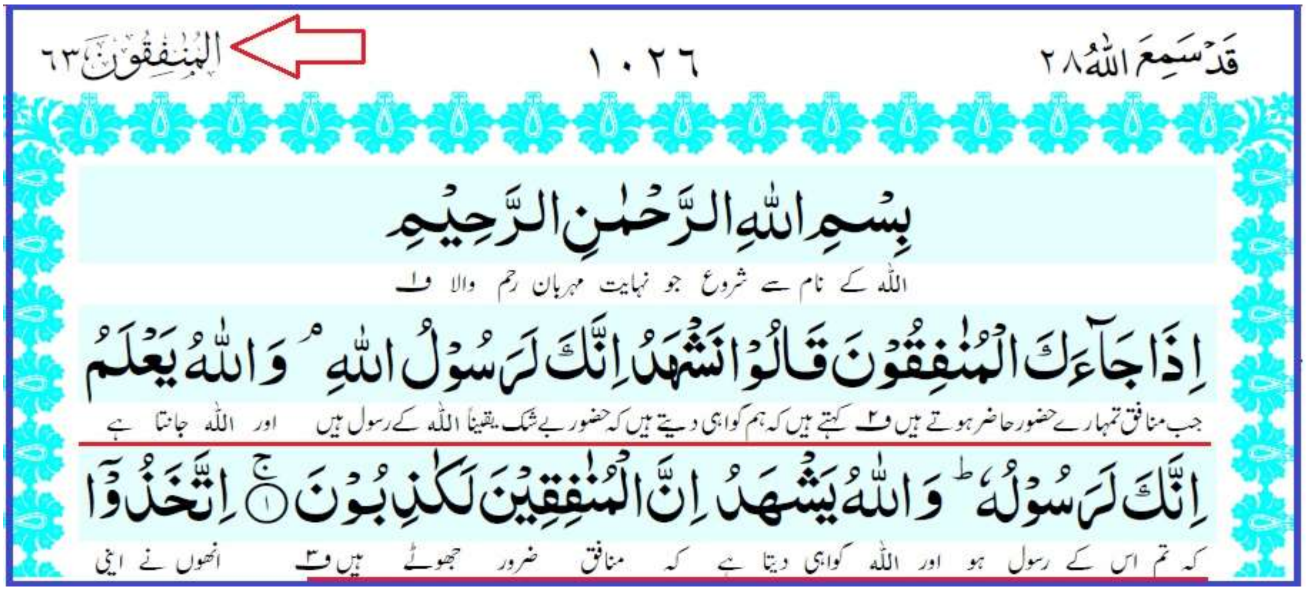

المنٰفقون ٦٣ ١٠٢٦ قد سمع الله ٢٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بے شک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْۤا

کہ تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی

In the above verse allah is exposing the munafiqeen.

Refer the below Verse No.68 from Chapter: Anam details from Tafseer Sirat Al Jinaan. It is prohibited for Sunnis to attend the gatherings and hear the speeches of deviants in all aspects to protect our emaan. We can see many examples today and lot of our sunnis are engaged/associated with deviants and it seems very difficult to bring them back. However, it is our responsibility to work for ahlus sunnah till our last breathe. Allah is the one who can give all hidayah.

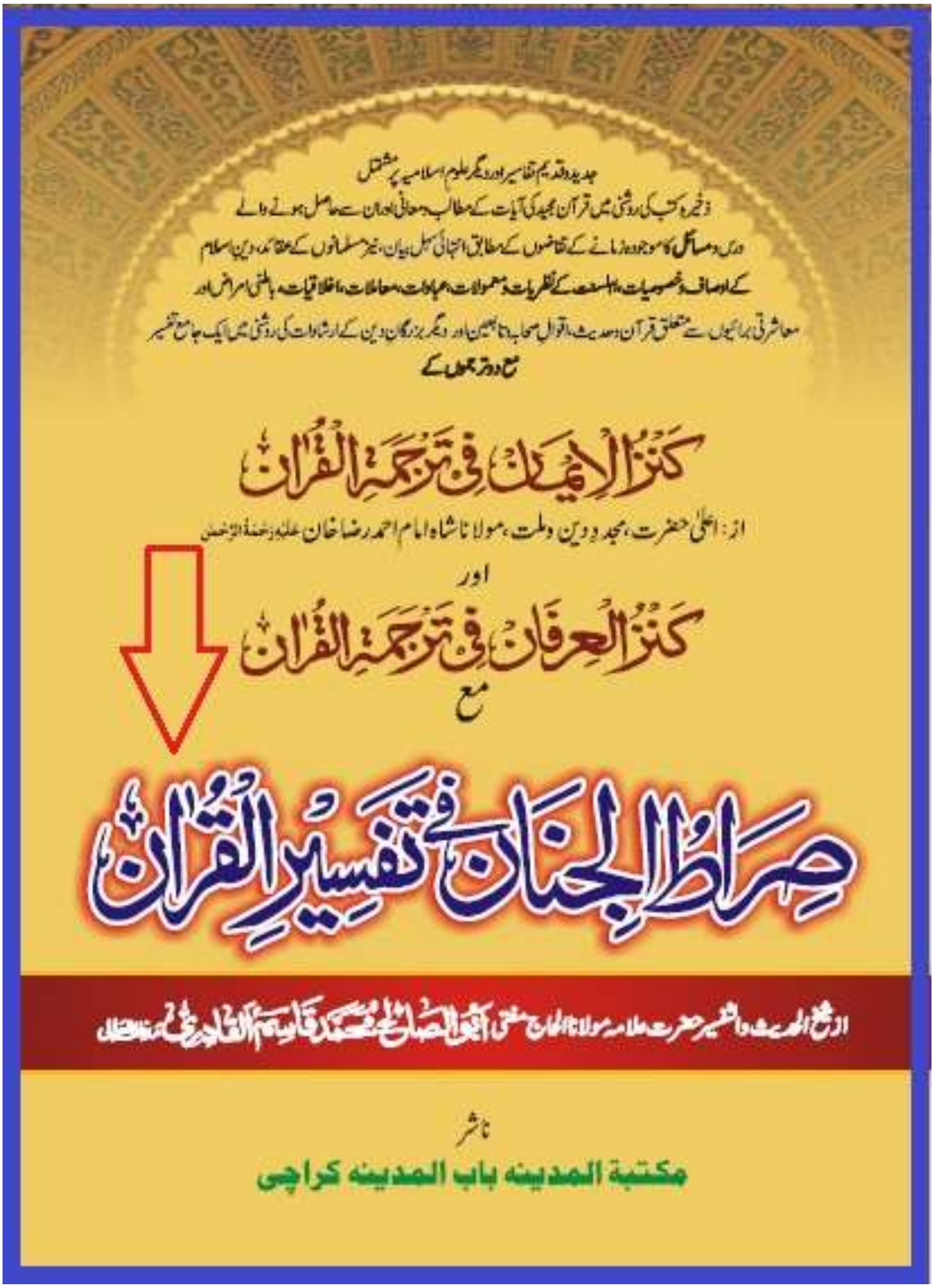

Tafseer Sirat Al Jinaan, Chapter: Anam Verse No. 68

وَ اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖؕ-وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

Ch:Anam:68

ترجمۂ کنزالایمان: اور اے سننے والے جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک اور بات میں پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں بیہودہ گفتگو کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

﴿اَلَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا: جو ہماری آیتوں میں بیہودہ گفتگو کرتے ہیں۔﴾ اِس آیتِ مبارکہ میں کافروں، بے دینوں کی صحبت میں بیٹھنے سے منع کیا گیا اور فرمایا کہ ان کے پاس نہ بیٹھو اور اگر بھول کر بیٹھ جاؤ تو یاد آنے پر اٹھ جاؤ۔

بدمذہبوں کی محفلوں میں جانے اور ان کی تقاریر سننے کا شرعی حکم

اس آیت سے معلوم ہوا کہ بے دینوں کی جس مجلس میں دین کا احترام نہ کیا جاتا ہو مسلمان کو وہاں بیٹھنا جائز نہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوگیا کہ کفار اور بے دینوں کے جلسے جن میں وہ دین کے خلاف تقریریں کرتے ہیں، ان میں جانا، شرکت کرنا جائز نہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”آخری زمانہ میں جھوٹے دجال ہوں گے جو تمہارے پاس وہ احادیث لائیں گے جو نہ تم نے سنیں، نہ تمہارے باپ داداؤں نے، ان کو اپنے اور اپنے کو ان سے دور رکھو، وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، فتنہ میں نہ ڈال دیں۔“[1]

البتہ علماء جو ان بدمذہبوں کا رد کرنے کیلئے جاتے ہیں وہ اِس حکم میں داخل نہیں۔

[1] ……مسلم، باب النهی عن الروایة عن الضعفاء والاحتیاط فی تحمّلها، ص۹، الحدیث: ۷(۷).

Tafseer Sirat Al Jinaan, Chapter: Anam Verse No. 68

Refer the narration about Imam Muhammed bin Seerin Rahmathullah Alaihi discussion about deviants. This is a good example for us to be alert and stay away from deviants so that we are not trapped by their misquotations and wrong explanations.

یادرہے کہ بدمذہبوں کی محفل میں جانا اوران کی تقریر سننا ناجائز وحرام اوراپنے آپ کو بدمذہبی وگمراہی پر پیش کرنے والا کام ہے۔ان کی تقاریر آیاتِ قرآنیہ پر مشتمل ہوں خواہ احادیثِ مبارکہ پر، اچھی باتیں چننے کا زعم رکھ کر بھی انہیں سننا ہرگز جائز نہیں۔عین ممکن بلکہ اکثر طور پر واقع ہے کہ گمراہ شخص اپنی تقریر میں قرآن وحدیث کی شرح ووضاحت کی آڑ میں ضرور کچھ باتیں اپنی بدمذہبی کی بھی ملا دیا کرتے ہیں، اورقوی خدشہ بلکہ وقوع کا مشاہدہ ہے کہ وہ باتیں تقریر سننے والے کے ذہن میں راسخ ہوکر دل میں گھر کر جاتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ گمراہ وبے دین کی تقریر وگفتگو سننے والا عموماً خود بھی گمراہ ہوجاتا ہے۔ہمارے اسلاف اپنے ایمان کے بارے میں بے حد محتاط ہوا کرتے تھے، لہٰذا باوجود یہ کہ وہ عقیدے میں انتہائی مُتَصَلِّب وپختہ ہوتے پھر بھی وہ کسی بدمذہب کی بات سننا ہرگز گوارا نہ فرماتے تھے اگرچہ وہ سو بار یقین دہانی کراتا کہ میں صرف قرآن وحدیث بیان کروں گا۔چنانچہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اس بارے میں اسلاف کا عمل نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ’’سیدنا سعید بن جبیر شاگردِ عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا۔کہا، کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔فرمایا، میں سننا نہیں چاہتا۔عرض کی ایک کلمہ۔اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا، ’’وَ لَا نِصْفَ كَلِمَةٍ‘‘ آدھا لفظ بھی نہیں۔لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے۔ فرمایا، یہ ان میں سے ہے یعنی گمراہوں میں سے ہے۔

Ch: Anam:68

امام محمد بن سیرین شاگردِ انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس دو بدمذہب آئے۔عرض کی، کچھ آیاتِ کلام اللہ آپ کو سنائیں! فرمایا، میں سننا نہیں چاہتا۔عرض کی کچھ احادیثِ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنائیں! فرمایا، میں سننا نہیں چاہتا۔انہوں نے اصرار کیا۔فرمایا، تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھا جاتا ہوں۔آخر وہ خائب وخاسر چلے گئے۔لوگوں نے عرض کی: اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے؟ فرمایا، میں نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہوجاؤں۔

پھر فرمایا ’’آئمہ کو تو یہ خوف اور اب عوام کو یہ جرأت ہے، وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔دیکھو! امان کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بتائی، ’’اِیَّاكُمْ وَ اِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَكُمْ‘‘ ان (بدمذہبوں) سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ دیکھو! نجات کی راہ وہی ہے جو تمہارے رب عَزَّوَجَلَّ نے بتائی،

Imam Ahmed Rida Rahmathullah Alaihi has advised and warned sunnis in many of his writings to always keep away from deviants. He also wrote, It is haram to sit, eat, pray and spend time with them. For more details you can read fatwa razvia and other books. For information, I am sharing only one reference here from Ahkam-E-Shariat.

Ahkam-E-Shariat By Imam Ahmed Rida, Page No. 195

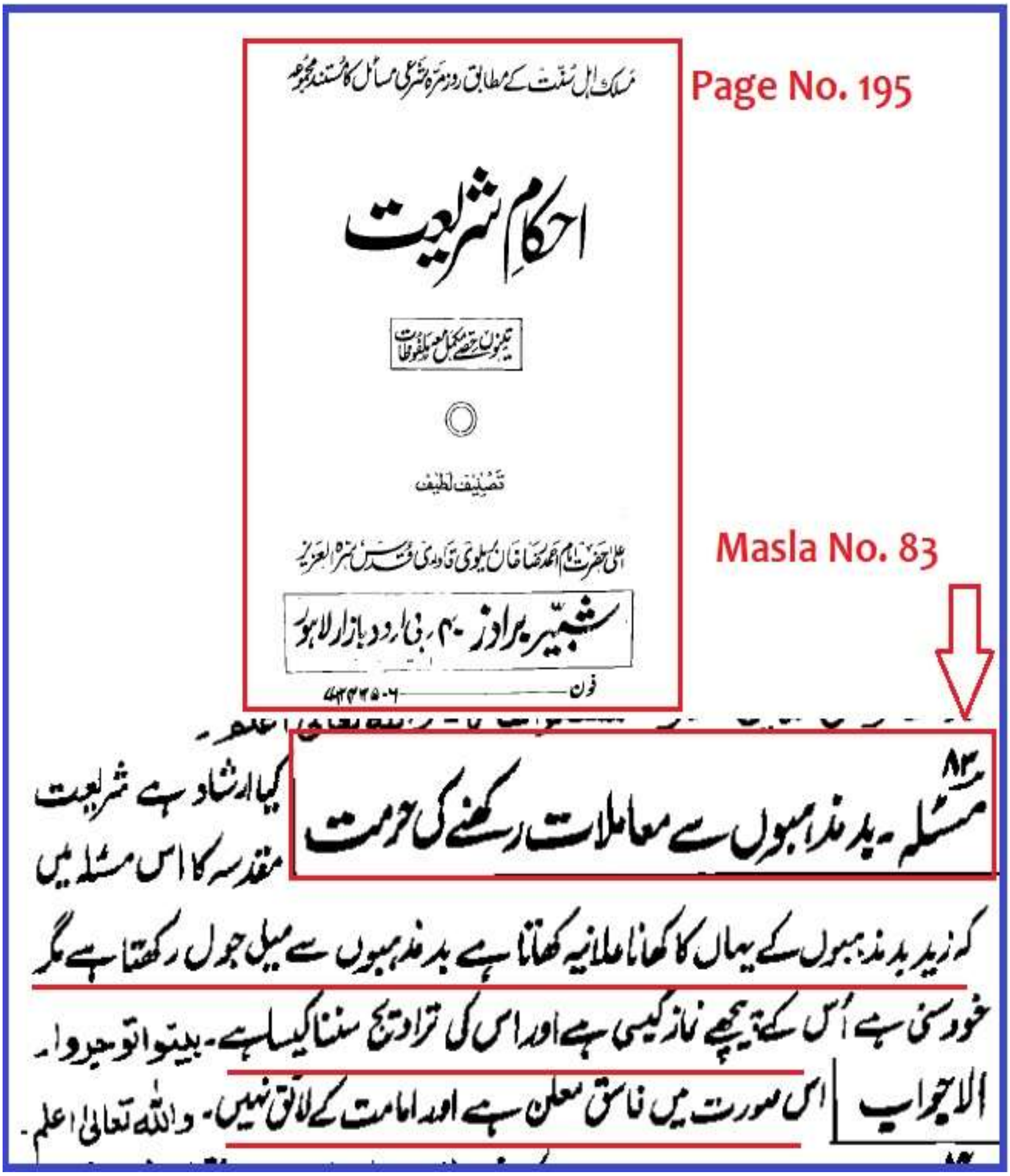

Deviants possess the qualities of Munafiqeen and Kharjis in many ways. Insha allah we will discuss the same in a separate topic. Here in the below reference you can find some of their signs in misquoting the verses of quran and presenting wrong

explanations/out of context. This can be seen in many of their books such as Kitab-ut-tauheed, Taqwiyatul Emaan etc., Now a days they are using the same formula in hadith books and Tafseer of the holy quran.

Book: Wahabi Mazhab By Ziaullah Qadri, Page No. 259

This book is in full details exposing all the deviants with more references. You can refer the same for details.

کفار سے متعلق آیات مسلمانوں پر چسپاں کریں گے

امام المحدثین سیدنا امام بخاری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے اپنی صحیح میں بَابُ قِتَالِ الْخَوَارِجِ وَالْمُلْحِدِيْنَ بَعْدَ إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ کا باب باندھ کر کئی احادیث شریفہ درج فرمائی ہیں جن میں یہ بھی ہے:

Book: Wahabi Mazhab By Ziaullah Qadri, Page No. 259

كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ وَقَالَ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما تمام مخلوق الٰہی میں سے خارجیوں کو برا جانتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ یہ لوگ ان آیاتِ قرآنِ پاک کو جو کفار کے بارے میں نازل ہوئیں۔ مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں۔ (صحیح بخاری شریف ص ۱۰۲۴ ج ۲، مجمع البحار ص ۲۴۳ ج ۱)

قرآنِ پاک کے معانی میں تحریف کرینگے

صحیح مسلم شریف میں ان کی ایک علامت یہ ہے کہ:

يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ لَيِّنًا رَطْبًا علامہ نووی علیہ الرحمۃ نے اس حدیث شریف کی شرح کرتے ہوئے فرمایا ہے:

يَلْوُوْنَ أَلْسِنَتَهُمْ بِهِ أَيْ يُحَرِّفُوْنَ مَعَانِيَهُ وَتَأْوِيْلَهُ۔

یہ لوگ قرآن مجید کے معنوں میں تحریف اور تاویل کریں گے۔ (صحیح مسلم شریف ص ۳۴۲ ج ۱)

وہابیوں کا قرآن مجید کے معنوں میں اور تفسیر میں تحریف اور تاویل کرنا وہابی اکابر

Imam Muslim Rahmathullah Alaihi *has quoted some hadith in the* ***Muqaddama of Sahih Muslim in a separate chapter,*** *where he is warning people to stay away from deviant fitnas. I am presenting here the Commentary Of Shahih Muslim by Allama Ghulam Rasool Sayeedi Rahmathullah Alaihi.*

Sahih Muslim

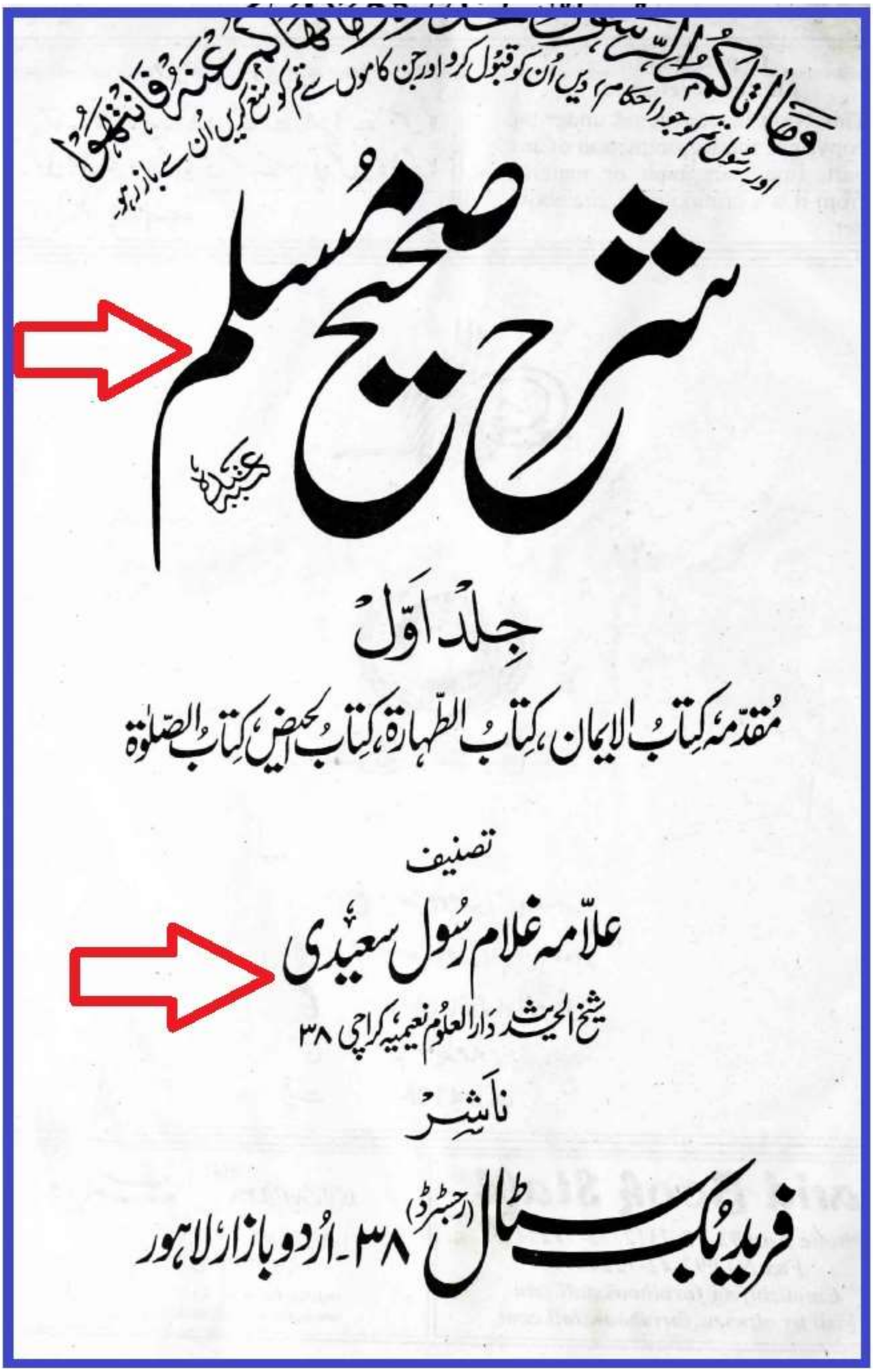

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول تم کو جو (احکام) دیں اُن کو قبول کرو اور جن کاموں سے تم کو منع کریں اُن سے باز رہو

شرح صحیح مسلم

جلد اوّل

مقدمہ کتاب الایمان، کتاب الطہارۃ، کتاب الحیض، کتاب الصلوٰۃ

تصنیف

علامہ غلام رسول سعیدی

شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ کراچی ۳۸

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

Sahih Muslim

باب ٣

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنِ الضُّعَفَاءِ وَالِاحْتِيَاطِ فِي تَحَمُّلِهَا

ضعیف راویوں سے روایت کرنے کی ممانعت

١٣- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے آخیر زمانہ میں لوگ ایسی احادیث بیان کریں گے جن کو پہلے نہ تم نے سنا

marfat.com

أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي أُنَاسٌ يُحَدِّثُونَكُمْ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ۔

ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے لہٰذا ان سے جس قدر ممکن ہو دور رہنا۔

١٤- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ قَالَ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَرَاحِيلَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخیر زمانہ میں جھوٹے دجال لوگوں کا ظہور ہوگا اور وہ تم کو ایسی احادیث سنائیں گے جن کو نہ تم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادا نے، جس قدر ممکن ہو تم ان سے دور رہنا کہیں وہ تمہیں گمراہی اور فتنہ میں نہ مبتلا کردیں۔

Refer the below hadith from Al Adab Al Mufrad by Imam Bukhari Rahmathullah Alaihi. He has made one chapter for munafiqeen and says don't call them as your chief/head.

Al Adab Al Mufrad By Imam Bukhari

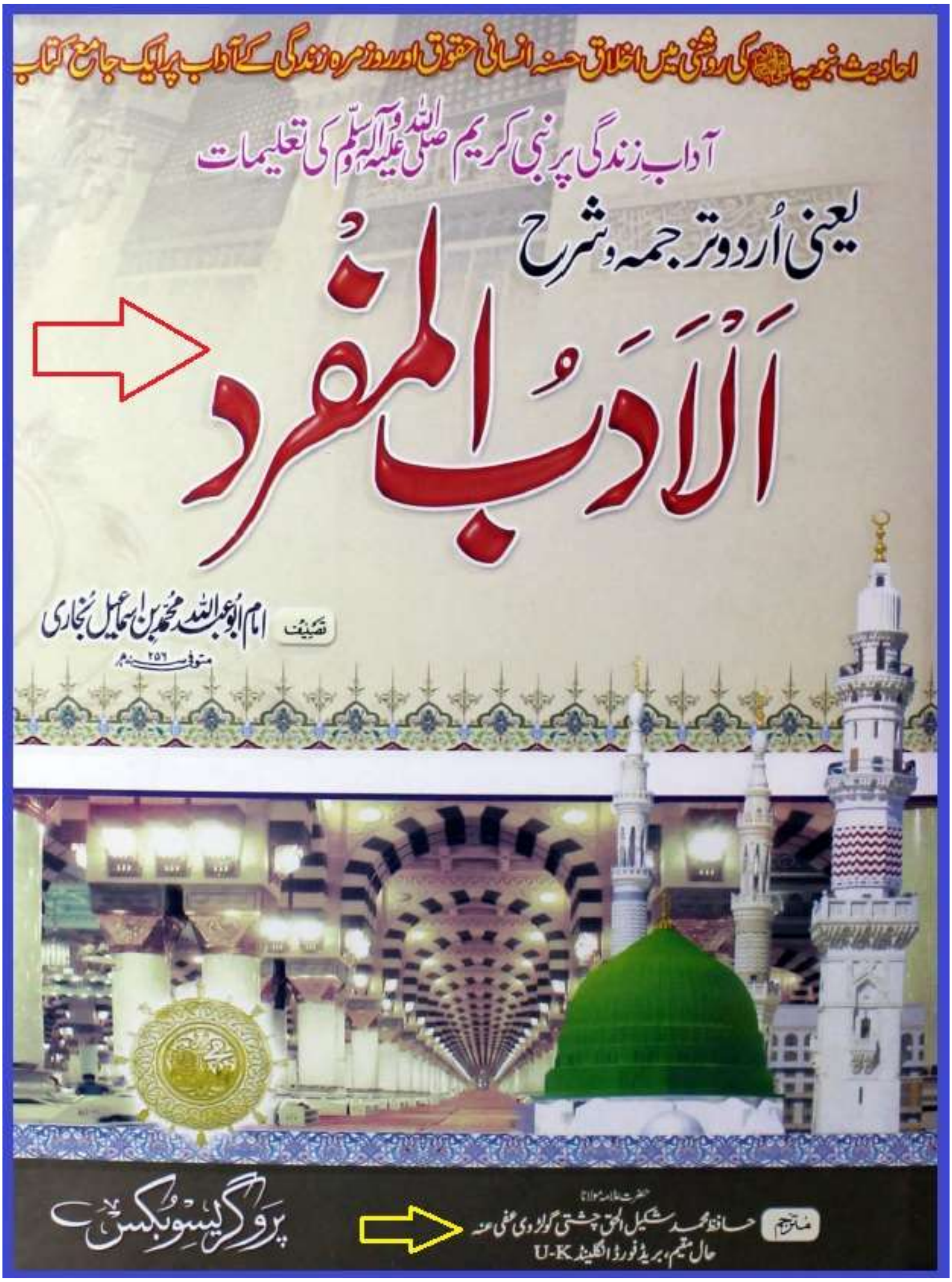

Al Adab Al Mufrad By Imam Bukhari

إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُوْلُ : هَلَكَ النَّاسُ، فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ. ہونے والا ہے۔

صحیح مسلم رقم الحدیث: 2623' سنن ابوداؤد رقم الحدیث: 4983' مسند ابوداؤد الطیالسی رقم الحدیث: 2560' مسند ابن الجعد رقم الحدیث: 3355' مسند احمد رقم الحدیث: 7685' شرح مشکل الآثار رقم الحدیث: 4686' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: 5762

تشریح: اگر کوئی مسلمانوں کے متعلق یہ کہے کہ مسلمان ہلاک ہو گئے' رحمت خدا سے دور ہو گئے' بے دین ہو گئے تو ان سب میں ہلاک ہونے والا یہ خود ہو گا کہ وہ مسلمانوں کو رحمتِ الٰہی سے دور سمجھ رہا ہے۔ یا جو لوگوں کو رحمتِ الٰہی سے مایوس کرے کہ لوگ برباد ہو گئے' کافر ہو گئے' فاسق ہو گئے تو ان لوگوں کو ربِ تعالیٰ نے ہلاک نہ کیا بلکہ اس نے ہلاک کیا۔ اور اگر لوگ مایوس ہو کر گنہگار ہو جائیں تو مجرم یہ خود ہو گا۔ مسلمان کتنے ہی گنہگار کیوں نہ ہوں' انشاء اللہ رحمتِ الٰہی ان کی دستگیری کرے گی' انہی سے کام لے گی۔ (مراۃ المناجیح جلد ۸ صفحہ ۳۱۲' شبیر برادرز لاہور)

326- بَابُ لَا يَقُوْلُ لِلْمُنَافِقِ : سَيِّدٌ

منافق کو سردار نہ کہنے کا بیان

760 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ : حَدَّثَنِيْ أَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ : سَيِّدٌ، فَإِنَّهُ إِنْ يَّكُ سَيِّدَكُمْ فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم منافق کو سید (سردار) نہ کہو کیونکہ اگر وہ تمہارا سردار بن گیا تو بلاشبہ تم نے اپنے ربِ عزوجل کو ناراض کر دیا۔

سنن ابوداؤد رقم الحدیث: 4977' مسند احمد رقم الحدیث: 22939' السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: 10002' شرح مشکل الآثار رقم الحدیث: 5987' عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رقم الحدیث: 391' التوحید لابن مندہ رقم الحدیث: 279' المستدرک علی الصحیحین للحاکم رقم الحدیث: 7865

تشریح: کافر' فاسق' فاجر' بھی اس میں داخل ہیں۔ منافق کی تخصیص اس لیے فرما دی کہ اس کا کفر مخفی ہوتا ہے تو اس کے حق میں مدح اور خوشامد کا احتمال ہو سکتا تھا' لہٰذا اس سے منع فرما دیا کہ منافق کو سردار نہیں کہنا چاہیے۔ اس حدیث کو مختلف معانی پر محمول کیا گیا ہے' ایک یہ کہ منافق کے لیے سیادت (ثابت کرنا) اس کی اطاعت کا اعتراف ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا موجب ہے۔ دوسرا یہ کہ منافق کو سید نہ کہو کیونکہ اسے سید کہنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے' گویا اس کے سید ہونے سے مراد اسے سید کہنا ہے (کذا قال الطیبی)۔

بعض حواشی میں ہے کہ اگر وہ منافق دنیا میں صاحب مال و جاہ تھا تو پھر بھی تعظیم کا مستحق نہ تھا' لہٰذا اس کی تعظیم سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گا اور اگر وہ دنیا میں صاحب جاہ و مال نہ تھا تو اسے سید کہنا ہی غلط بیانی ہے۔

*Refer **Jamiul Ahadith** compiled by Muhammed Haneef Khan Razvi from the writings of Imam Ahmed Rida Rahmathullah Alaihi. Referring to Fatwa Razvia and Kanzul Ummal the responsibilities of ulama at the time of fitnas are mentioned here.*

Jamiul Ahadith, Volume-2 Page No. 189

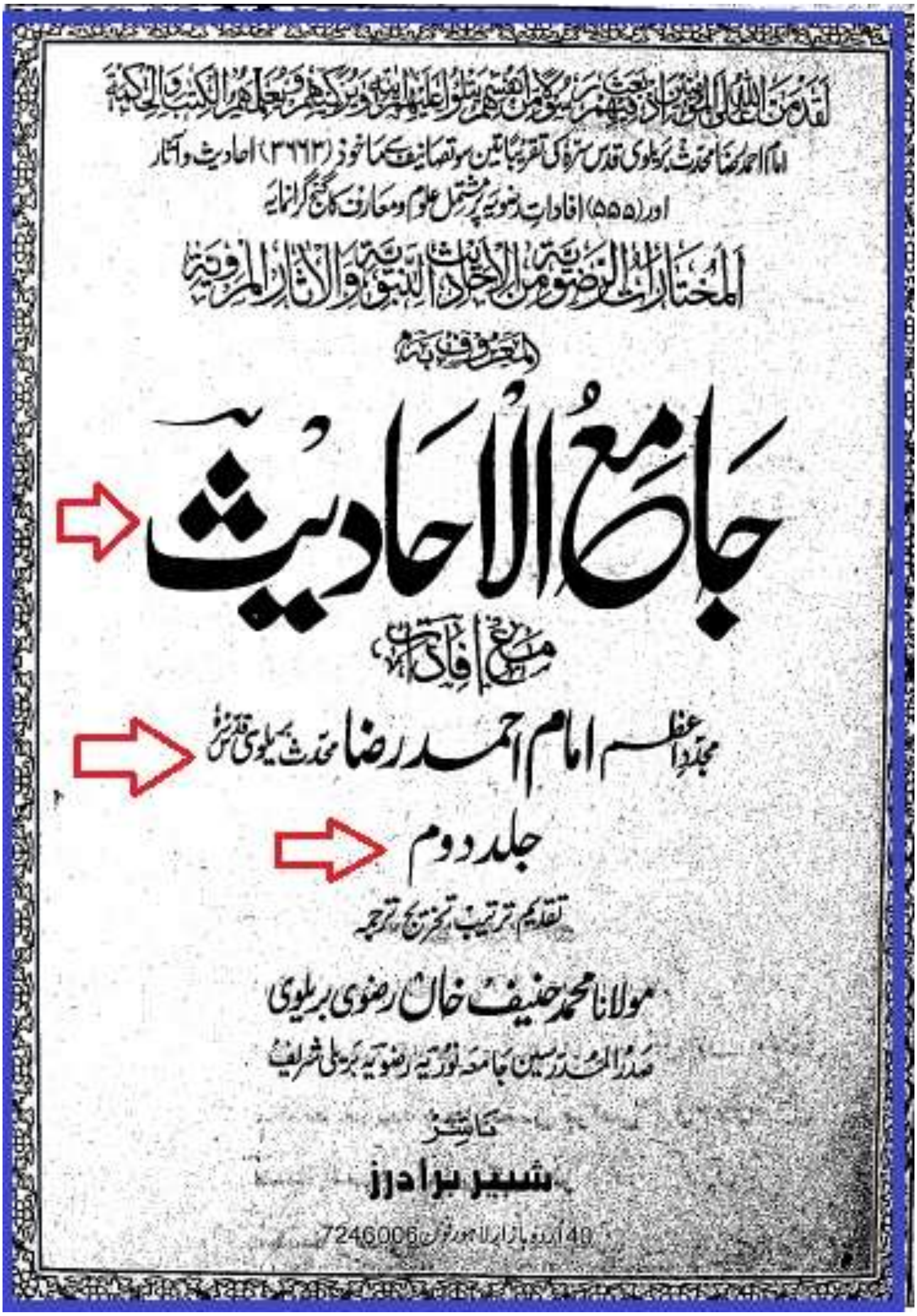

لقد من الله على المؤمنين إذ بعث فيهم رسولا من أنفسهم يتلوا عليهم آياته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریبا تین سو تصانیف سے ماخوذ (۳۶۶۳) احادیث وآثار

اور (۵۵۵) افادات رضویہ پر مشتمل علوم ومعارف کا گنج گرانمایہ

المختارات الرضوية من الأحاديث النبوية والآثار المروية

المعروف بہ

جامع الاحادیث

مع افادات

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

جلد دوم

تقدیم ترتیب تخریج ترجمہ

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

ناشر

شبیر برادرز

40 اردو بازار لاہور فون 7246006

Jamiul Ahadith, Volume-2 Page No. 189

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: مَنِ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنْ عِصَابَةٍ وَ فِيهِمْ مَنْ هُوَ اَرْضَىٰ لِلّٰهِ مِنْهُ فَقَدْ خَانَ اللّٰهَ وَخَانَ رَسُوْلَهُ وَخَانَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ فتاوی رضویہ حصہ دوم ۹/۱۲۶

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی قریبی رشتہ دار کو حاکم بنایا اور لوگوں میں اس سے زیادہ کوئی شخص حاکم بننے کے لائق ہے تو اسنے اللہ و رسول اور تمام مؤمنین کی خیانت کی۔۱۲م

(۱۲) حصول علم برائے جاہ و مال مذموم ہے

۲۶۱۔ عن أبی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: مَنْ اَكَلَ بِالْعِلْمِ طَمَسَ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ، وَرَدَّهٗ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ۔ فتاوی رضویہ حصہ دوم ۹/۲۲

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم دین کو محض کھانے پینے کا ذریعہ بنایا اللہ تعالیٰ اسکی صورت بدل دیگا اور اسکو خائب و خاسر لوٹائے گا اور وہ مستحق جہنم ٹھرے گا۔۱۲م

(۱۳) فتنوں کے ظہور کے وقت عالم پر علم کا ظاہر کرنا فرض

۲۶۳۔ عن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اِذَا ظَهَرَتِ الْفِتَنُ اَوْ قَالَ الْبِدَعُ فَلْيُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا ـ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جب ظاہر ہوں فتنے یا فساد یا بدمذھبیاں اور عالم اپنا علم اس وقت ظاہر نہ کرے تو اسپر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے اللہ نہ اسکا فرض قبول کرے اور نہ نفل۔ فتاوی رضویہ حصہ دوم ۹/۳۰، ۲۸۶۔

۲۶۲۔ الفردوس للدیلمی، ۳/۵۰۲ ☆ اتحاف السادة للزبیدی، ۳/۹۲۳
کنز العمال للمتقی، ۲۹۰۶۱، ۱/۱۹۳ ☆
۲۶۳۔ کنز العمال للمتقی، ۲۹۰۳، ۱/۱۷۹ ☆ لسان المیزان لابن حجر، ۵/۹۱۱

I am presenting now Tafseer Ibn Kathir (Al Quran Azeem) Arabic version published by Dar Ibn Hazm – Beirut Lebanon. In the explanation of Chapter: Nisa, Verse No. 64 the story of Utbi is mentioned by Hafiz Ibn Kathir that, Utbi visited the grave of prophet ﷺ and seeking the intercession of prophet ﷺ for seeking forgiveness from allah. He also addressed the prophet as "Ya Rasool Allah".

Tafseer Ibn Kathir – Dar Ibn Hazm – Beirut Lebanon

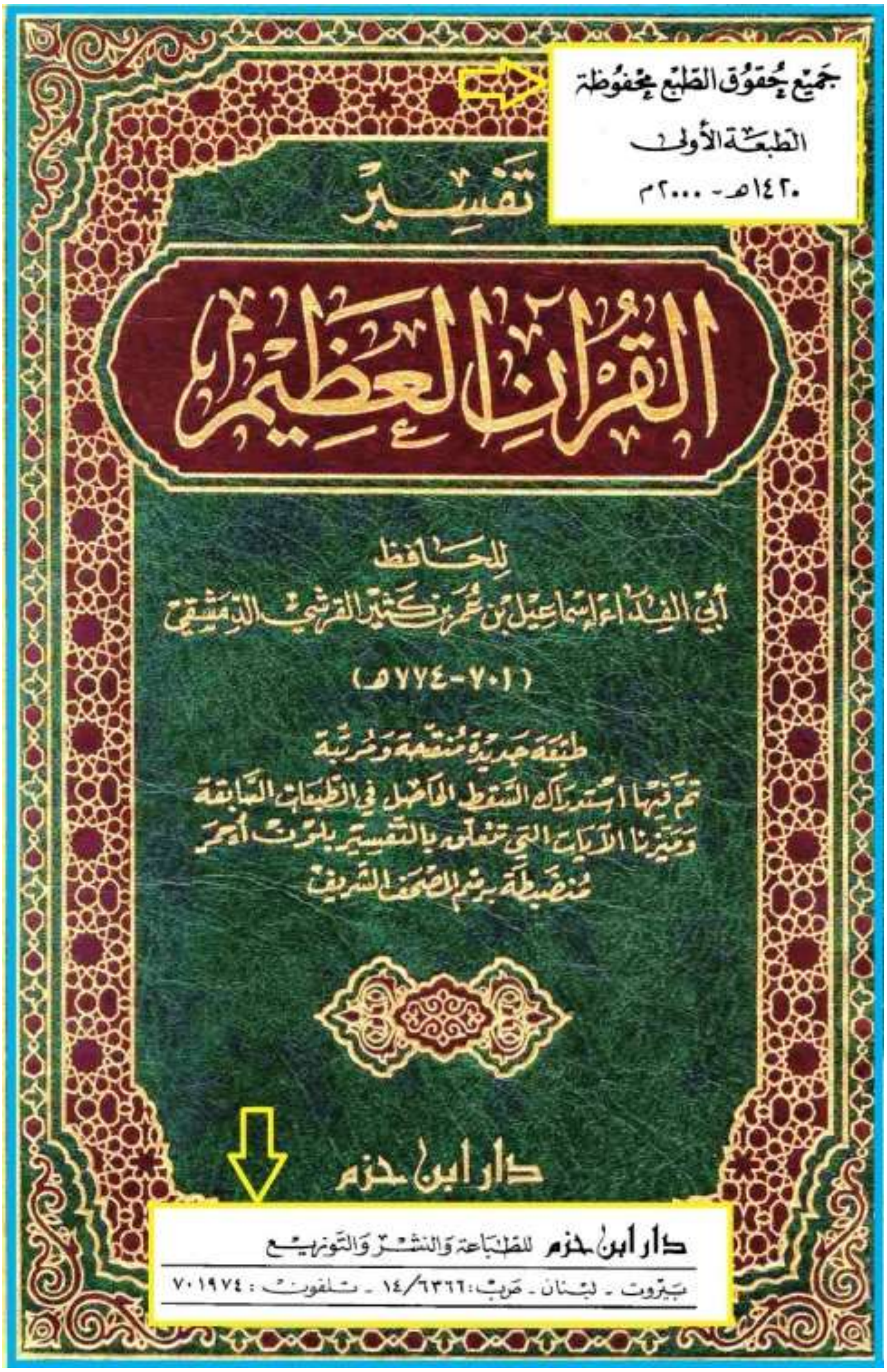

Tafseer Ibn Kathir – Chapter: Nisa Verse No. 64

مجاهد: أي لا يطيع أحد إلا بإذني. يعني: لا يطيعهم إلا من وفقته لذلك، كقوله: ﴿وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥٓ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِۦ﴾ [آل عمران: ١٥٢] أي: عن أمره وقدره ومشيئته، وتسليطه إياكم عليهم. وقوله: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا﴾: يرشد تعالى العصاة والمذنبين إذا وقع منهم الخطأ والعصيان أن يأتوا إلى الرسول ﷺ فيستغفروا الله عنده، ويسألوه أن يستغفر لهم، فإنهم إذا فعلوا ذلك تاب الله عليهم ورحمهم وغفر لهم، ولهذا قال: ﴿لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا﴾. وقد ذكر جماعة منهم: الشيخ أبو نصر بن الصباغ في كتابه «الشامل» الحكاية المشهورة عن العُتْبي، قال: كنت جالساً عند قبر النبي ﷺ، فجاء أعرابي فقال: السلام عليك يا رسول الله، سمعت الله يقول: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا﴾، وقد جئتك مستغفراً لذنبي، مستشفعاً بك إلى ربي. ثم أنشأ يقول:

يا خيرَ من دُفنتْ بالبقاع أعظُمُه ... فطاب من طيبهنّ القاعُ والأكمُ

نفسي الفداءُ لقبرٍ أنت ساكنُه ... فيه العفافُ وفيه الجودُ والكرمُ

ثم انصرف الأعرابي، فغلبتني عيني، فرأيت النبي ﷺ في النوم فقال: يا عُتْبي، الحقْ الأعرابيّ فبشره أن الله قد غفر له.

وقوله: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ يقسم تعالى بنفسه الكريمة المقدسة. أنه لا يؤمن أحد حتى يُحكم الرسول ﷺ في جميع الأمور، فما حَكَمَ به فهو الحق الذي يجب الانقياد له باطناً وظاهراً؛ ولهذا قال: ﴿ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا﴾ أي: إذا حكموك يطيعونك في بواطنهم فلا يجدون في أنفسهم حرجاً مما حكمت به، وينقادون له في الظاهر والباطن، فيسلمون لذلك تسليماً كلياً من غير ممانعة ولا مدافعة ولا منازعة، كما ورد في الحديث: «والذي نفسي بيده، لا يؤمن أحدكم حتى يكون هواه تبعاً لما جئت به». وقال البخاري: حدثنا علي بن عبد الله، حدثنا محمد بن جعفر، أخبرنا مَعْمَر، عن الزهري، عن عُرْوَة قال: خاصم الزبير رجلاً في شُرَيج من الحَرّة، فقال النبي ﷺ: «اسق يا زُبير، ثم أرسل الماء إلى جارك» فقال الأنصاري: يا رسول الله، أنْ كان ابن عمتك؟ فَتَلَوَّنَ وجه رسول الله ﷺ، ثم قال: «اسق يا زبير، ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجدْر، ثم أرسل الماء إلى جارك»، واستوعى النبي ﷺ للزبير حَقَّه في صريح الحكم، حين أحفظه الأنصاري، وكان أشار عليهما بأمر لهما فيه سعة. قال الزبير: فما أحسب هذه الآية إلا نزلت في ذلك: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ الآية. وهكذا رواه البخاري هٰهنا أعني في كتاب: «التفسير» من صحيحه من حديث معمر. وفي كتاب: «الشرب» من حديث ابن جُرَيج ومعمر أيضاً، وفي كتاب: «الصلح» من حديث شعيب بن أبي حمزة، ثلاثتهم عن الزهري، عن عروة، فذكره، وصورته صورة الإرسال، وهو متصل في المعنى. وقد رواه الإمام أحمد من هذا الوجه فصرح بالإرسال فقال: حدثنا أبو اليمان، أخبرنا شعيب، عن الزهري، أخبرني عروة بن الزبير: أن الزبير كان يحدث: أنه كان يخاصم رجلاً من الأنصار قد شهد بدراً إلى النبي ﷺ في شراج الحرة، كانا يسقيان بها كلاهما، فقال النبي ﷺ للزبير: «اسق ثم أرسل إلى جارك». فغضب الأنصاري وقال: يا رسول الله، أنْ كان ابن عمتك؟ فتلوّن وجه رسول الله ﷺ ثم قال: «اسق يا زبير، ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجَدْر». فاستوعى النبي ﷺ للزبير حقه، وكان النبي ﷺ قبل ذلك أشار على الزبير برأي أراد فيه سعة له وللأنصاري، فلما أحفظ الأنصاريّ رسول الله ﷺ استوعى النبي ﷺ للزبير حقه في صريح الحكم، قال عروة: فقال الزبير: والله ما أحسب هذه الآية نزلت إلا في ذلك: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾﴾.

هكذا رواه الإمام أحمد، وهو منقطع بين عروة وبين أبيه الزبير؛ فإنه لم يسمع منه، والذي يقطع به أنه سمعه من أخيه عبد الله، فإن أبا محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم رواه كذلك في تفسيره فقال: حدثنا يونس بن عبد الأعلى، أخبرنا ابن وهب، حدثنا الليث ويونس، عن ابن شهاب، أن عروة بن الزبير حدثه، أن عبد الله بن الزبير حدثه، عن الزبير بن العوام: أنه خاصم رجلاً من الأنصار قد شهد بدراً مع رسول الله ﷺ إلى رسول الله ﷺ في شراج في الحَرة، كانا يسقيان به كلاهما النخل، فقال الأنصاري: سَرِّح الماء يَمُر. فأبى عليه الزبير، فقال رسول الله ﷺ: «اسق يا زبير، ثم أرسل إلى جارك»، فغضب الأنصاري وقال: يا رسول الله، أن كان ابن عَمّتك؟ فتلوّن وجه رسول الله ﷺ ثم قال: «اسق يا زبير، ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجَدْر». واستوعى رسولُ الله ﷺ للزبير حَقّه، وكان رسول الله ﷺ قبل ذلك أشار على الزبير برأي أراد فيه السعة له وللأنصاري، فلما أحفظ الأنصاري رسولَ الله ﷺ استوعى للزبير حقه في صريح الحكم، فقال الزبير: ما أحسب هذه الآية إلا في ذلك: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ

Kindly note that, deviants always play with translations as well. They do the translation and misquote the verses/ahadith according to their own views. This is the reason laymen should avoid reading the books of deviants.

To explain the difference, I am presenting urdu translations of Hafiz Ibn Kathir from both sunni scholar and deviant scholar to warn the readers. After going through this you can understand how they misquote the verses to divert sunnis from true path.

Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation By Muhammed Karam Shah Azhari

Chapter: Nisa Verse No. 64 (Sunni Translation)

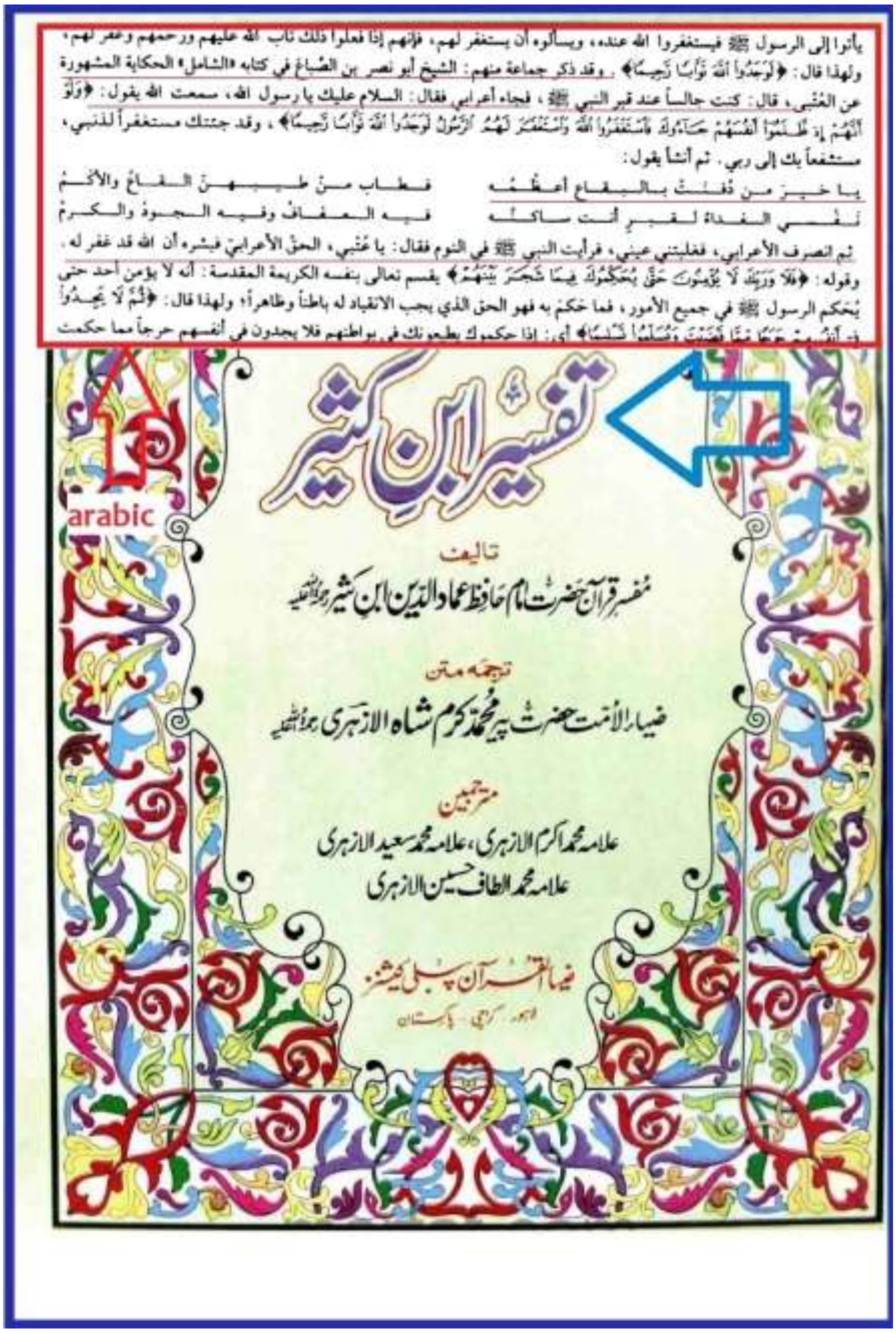
يأتوا إلى الرسول ﷺ فيستغفروا الله عنده، ويسألوه أن يستغفر لهم، فإنهم إذا فعلوا ذلك تاب الله عليهم ورحمهم وغفر لهم، ولهذا قال: ﴿لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا﴾. وقد ذكر جماعة منهم: الشيخ أبو نصر بن الصباغ في كتابه «الشامل» الحكاية المشهورة عن العُتبي، قال: كنت جالساً عند قبر النبي ﷺ، فجاء أعرابي فقال: السلام عليك يا رسول الله، سمعت الله يقول: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا﴾، وقد جئتك مستغفراً لذنبي، مستشفعاً بك إلى ربي. ثم أنشأ يقول:

يا خيرَ من دُفنت بالقاع أعظمُه ... فطاب من طيبهن القاعُ والأكمُ

نفسي الفداءُ لقبرٍ أنت ساكنُه ... فيه العفافُ وفيه الجودُ والكرمُ

ثم انصرف الأعرابي، فغلبتني عيني، فرأيت النبي ﷺ في النوم فقال: يا عُتبي، الحقْ الأعرابيَّ فبشره أن الله قد غفر له.

وقوله: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ يقسم تعالى بنفسه الكريمة المقدسة: أنه لا يؤمن أحد حتى يُحكم الرسول ﷺ في جميع الأمور، فما حكم به فهو الحق الذي يجب الانقياد له باطناً وظاهراً، ولهذا قال: ﴿ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ أي: إذا حكموك يطيعونك في بواطنهم فلا يجدون في أنفسهم حرجاً مما حكمت

Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation By Muhammed Karam Shah Azhari

Chapter: Nisa Verse No. 64

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ
يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

Ch: Nisa, Verse No. 64

"اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لیے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے اذن سے اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر حاضر ہوتے آپ کے پاس اور مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا ان کے لیے رسول (کریم) بھی تو وہ ضرور پاتے اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا۔ پس (اے مصطفیٰ) تیرے رب کی قسم یہ لوگ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم بنائیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو پھوٹ پڑا ان کے درمیان پھر نہ پائیں اپنے نفسوں میں تنگی اس سے جو فیصلہ آپ نے کیا اور تسلیم کر لیں دل و جان سے"۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ: یہاں ارشاد ہوتا ہے ہر رسول کی اطاعت اس کی امت پر اللہ کی طرف سے فرض کر دی گئی ہے۔ مجاہد فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ رسول کی اطاعت وہی کرے گا جس کو میں توفیق عطا کروں گا۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا: اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ یہاں بھی "اذن" سے مراد حکم خداوندی قدرت الٰہی اس کی مشیت اور توفیق مراد ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا: اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ گنہگاروں اور خطا کاروں سے ارشاد فرماتا ہے کہ جب ان سے کوئی غلطی اور خطا ہو جائے۔ انہیں چاہیے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور وہاں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کریں کہ وہ ان کے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول کرے گا اور رحم فرما کر ان پر اپنی مغفرت کے دروازے کھول دے گا۔ شیخ ابو منصور صباغ اپنی مشہور کتاب میں عتبی سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی قبر انور کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور عرض کی "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" میں نے قرآن کریم کی ایک آیت سنی ہے "وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا......" میں اپنے گناہوں کی بخشش کے لیے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ہوں اور آپ کو اپنے رب کی بارگاہ میں شفیع بناتا ہوں۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهٗ　فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِيْ الْفِدَآءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ　فِيْهِ الْعِفَافُ وَ فِيْهِ الْجُوْدُ وَ الْكَرَمُ

(اے ان سب سے افضل ترین ہستی جن کے جسد خاکی کو اس سرزمین میں دفن کیا گیا ہے۔ جنکی خوشبو سے میدان اور ٹیلے مہک اٹھے۔ میری جان اس قبر پر قربان ہو جس میں آپ محو استراحت ہیں۔ اسی میں پارسائی ہے اور اسی میں جود و سخا ہے)۔

عتبیؒ فرماتے ہیں کہ یہ شعر کہنے کے بعد اعرابی تو لوٹ گیا اور مجھے نیند آ گئی۔ میں نے خواب میں نبی پاک کی زیارت کی کہ آپ فرما رہے تھے کہ اے عتبی! جاؤ اعرابی کو خوشخبری دے دو کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے(1)۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ: اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنی ذات مقدسہ کی قسم کھا کر ارشاد فرماتا ہے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے تمام معاملات اور امور میں رسول اللہ ﷺ کو اپنا حکم اور فیصل تسلیم نہ کرے اور جو آپ فیصلہ فرمائیں اس

1۔ "الشامل" للعتبی

marfat.com

Refer below urdu translation by well known deviant scholar Muhammed Junagadi for the same verse. After quoting the story of Utbi, he simply concluded himself that the verse was applicable only during the prophet ﷺ time and not applicable at this time. After that he misquoted one hadith from Sahih Muslim. Hope it is clear now.

Alhamdulillah, we the people of ahlus sunnah believe that our beloved prophet ﷺ is seeking forgiveness for us now and also till we enter the jannah. Our success in the aqirah will be based on his shifaat only. Deviants are not blessed with this gift.

Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation By Muhammed Juna Gadi

Chapter: Nisa Verse No. 64 (Deviant Translation)

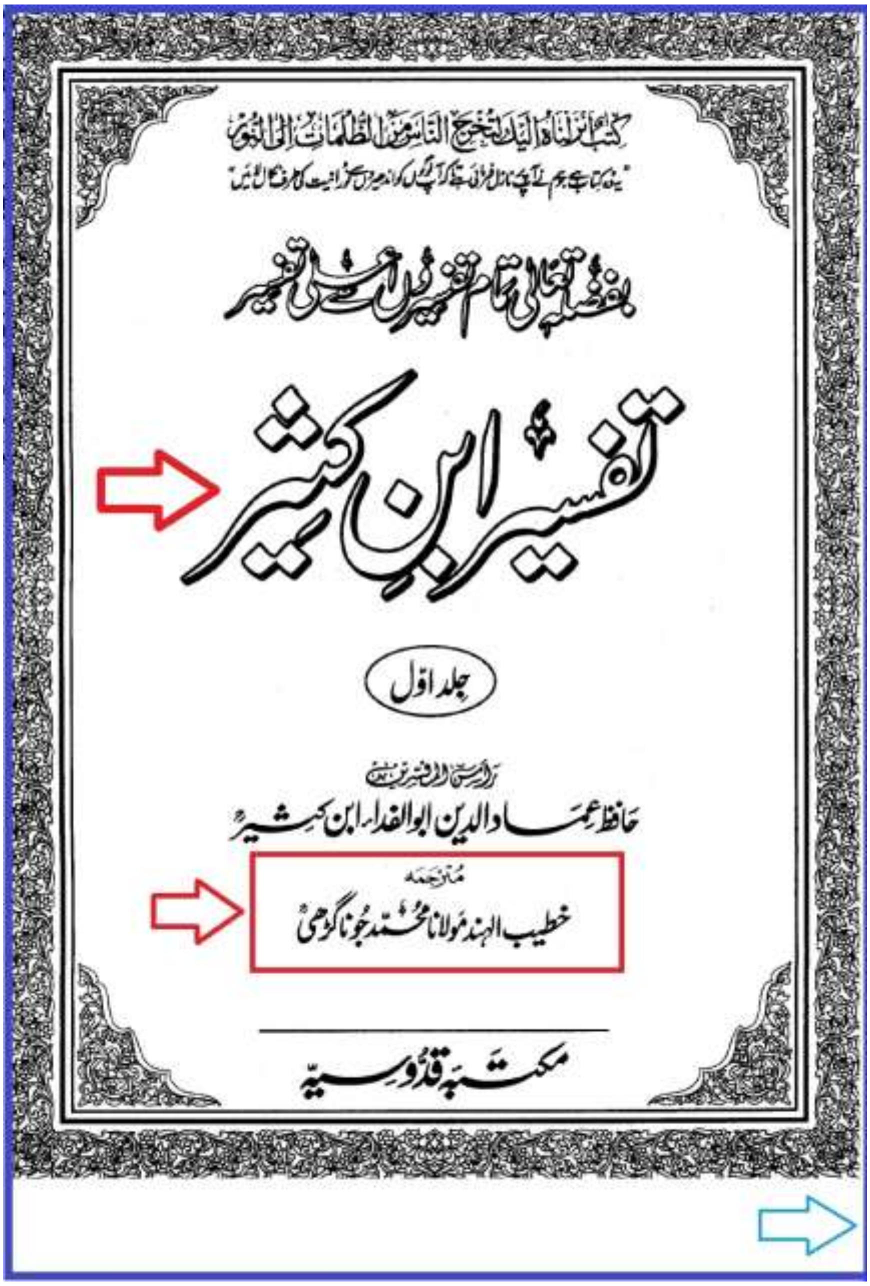
كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

بفضلہ تعالیٰ تمام تفسیروں سے اعلیٰ تفسیر

تفسیر ابن کثیر

جلد اول

رأس المفسرین

حافظ عماد الدین ابو الفداء ابن کثیر

مترجمہ

خطیب الہند مولانا محمد جونا گڑھی

مکتبہ قدوسیہ

Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation By Muhammed Juna Gadi

Chapter: Nisa Verse No. 64 (Deviant Translation)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

ہم نے ہر ہر رسول کو صرف اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے اور اگر یہ لوگ جب کبھی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تیرے پاس آ جاتے اور اللہ سے استغفار کرتے اور رسول بھی ان کے لئے استغفار کرتا تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے ○ سو قسم ہے تیرے پروردگار کی یہ ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے تمام آپس کے اختلافات میں تجھ ہی کو حاکم نہ مان لیں۔ پھر تو جو فیصلے ان میں کر دے ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں ○

اطاعت رسول اللہ ﷺ ہی ضامن نجات ہے: ☆☆ (آیت: ۶۴-۶۵) مطلب یہ ہے کہ ہر زمانہ کے رسول کی تابعداری اس کی امت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہوتی ہے۔ منصب رسالت یہی ہے کہ اس کے سبھی احکامات کو اللہ کے احکام سمجھا جائے۔ حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں' بِاِذْنِ اللّٰهِ سے یہ مراد ہے کہ اس کی توفیق اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہے۔ اس کی قدرت و مشیت پر موقوف ہے۔ جیسے اور آیت میں ہے اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ یہاں بھی اذن سے مراد امر قدرت اور مشیت ہے یعنی اس نے تمہیں ان پر غلبہ دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ عاصی اور خطا کاروں کو ارشاد فرماتا ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا چاہئے اور خود رسول سے بھی عرض کرنا چاہئے کہ آپ ہمارے لئے دعائیں کیجئے۔ جب وہ ایسا کریں گے تو یقیناً اللہ ان کی طرف رجوع کرے گا۔ انہیں بخش دے گا اور ان پر رحم فرمائے گا۔ ابو منصور صباغ نے اپنی کتاب میں جس میں مشہور قصے لکھے ہیں' لکھا ہے کہ عتبی کا بیان ہے' میں حضور کی تربت کے پاس بیٹھا ہوا تھا جو ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا اسلام علیکم یا رسول اللہ میں نے قرآن کریم

کی اس آیت کو سنا اور آپ کے پاس آیا ہوں تا کہ آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا استغفار کروں اور آپ کی شفاعت طلب کروں'

پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ۔

يَاخَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهٗ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِى الْفِدَآءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَ الْكَرَمُ

جن جن کی ہڈیاں میدانوں میں دفن کی گئی ہیں اور ان کی خوشبو سے وہ میدان اور ٹیلے مہک اٹھے ہیں' اے ان تمام میں سے بہترین ہستی' میری جان اس قبر پر سے صدقے ہو جس کا ساکن تو ہے۔ جس میں پارسائی' سخاوت اور کرم ہے' پھر اعرابی تو لوٹ گیا اور مجھے نیند آ گئی خواب میں کیا دیکھتا ہوں حضور ﷺ مجھ سے فرما رہے ہیں جا اس اعرابی کو خوشخبری سنا' اللہ نے اس کے گناہ معاف فرما دیئے (یہ خیال رہے کہ نہ تو یہ کسی حدیث کی کتاب کا واقعہ ہے نہ اس کی کوئی صحیح سند ہے بلکہ آیت کا یہ حکم حضور کی زندگی میں ہی تھا۔ وصال کے بعد نہیں جیسے کہ جَآءُوْكَ کا لفظ بتلا رہا ہے اور مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ ہر انسان کا ہر عمل اس کی موت کے ساتھ منقطع ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔ مترجم)

Spreading the creed of wahabism here.

Tampering of Tafsir Ibn Kathir By Darus Salam Publication

Now we are coming to the actual tampering point by the deviants. In a recent version of Tafsir Ibn Kathir English Translation published by Darus Salam – Abridged by Group of scholars under the supervision of Shaykh Safiur Rahman Al Mubarakpuri, the entire story of Utbi has been removed.

The purpose of removing the story is, it is conveying the creed of ahlus sunnah wajamath and it is totally opposite to these deviant cult beliefs. These deviants do not fear about allah and his messenger. They can go to any extent to spread their hatred towards ahlus sunnah.

The following points to be noted from the removed narration:

1. *Prophet ﷺ is alive in his grave and he is praying for the ummah now also.*
2. *Prophet ﷺ is hearing the request presented to him.*
3. *Prophet ﷺ is aware of the ummah.*
4. *Addressing Prophet ﷺ as "Ya Rasool Allah" after he passed away from this temporary world is permissible etc.,*
5. *Prophet ﷺ is able to help the ummah with the power given by allah.*

Since the above points are provided from the story of Utbi, it was simply removed. Those who read only English translation will never come across such belief anymore. Allahu Akbar.

Tampering of Tafsir Ibn Kathir By Darus Salam Publication

selves﴾

advise them, between you and them, using effective words that might benefit them.

﴿وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ
جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾﴾

﴾64. We sent no Messenger, but to be obeyed by Allāh's leave. If they, when they were unjust to themselves, had come to you and begged Allāh's forgiveness, and the Messenger had begged forgiveness for them, indeed, they would have found Allāh All-Forgiving, Most Merciful.﴾

﴾65. But no, by your Lord, they can have no faith, until they make you judge in all disputes between them, and find in themselves no resistance against your decisions, and accept (them) with full submission.﴾

The Necessity of Obeying the Messenger ﷺ

Allāh said,

﴿وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ﴾

﴾We sent no Messenger, but to be obeyed﴾ meaning, obeying the Prophet was ordained for those to whom Allāh sends the Prophet. Allāh's statement,

﴿بِإِذْنِ ٱللَّهِ﴾

﴾by Allāh's leave﴾ means, "None shall obey, except by My leave," according to Mujāhid.[1] This *Āyah* indicates that the Prophets are only obeyed by whomever Allāh directs to obedience. In another *Āyah*, Allāh said,

﴿وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥٓ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِۦ﴾

﴾And Allāh did indeed fulfill His promise to you when you were killing them (your enemy) with His permission﴾

[1] Aṭ-Ṭabari 8:516

Note: The incident related to Book: Al Shamil (Visiting grave of prophet by a person is removed from english translation).

Conclusion:

1) *Deviants possess both qualities of Munafiqeen and Kharjis in many aspects.*
2) *Deviants misquote verses of quran and hadith to their own views.*

3) *Deviants can tamper any Islamic books irrespective whether its quran, hadith book or any other book according to their own understand and belief.*
4) *Laymen should avoid reading the books published by deviants.*
5) *Sunnis must stay away from deviants.*
6) *Sunnis must avoid sitting, eating, spending time, attending their lectures etc with these deviants.*
7) *Sunnis should avoid gatherings of deviants.*
8) *Sunnis should avoid all kinds of contacts with these deviants which can harm emaan.*
9) *This is only one example presented here. There are hundreds of such tampering exists in deviant books.*
10) *Our young people should work on the creed of ahlus sunnah to expose these deviants and to protect our generations.*

References:

1. *Kanzul Emaan By Imam Ahmed Raza.*
2. *Bahar-E-Shariat By Amjad Ali Azmi, Section-1 Page No. 188 (Eman & Kufr Ka Bayan)*
3. *Tafseer Sirat Jinaan By Muhammed Qasim Al Qadri.*
4. *Ahkam-E-Shariat By Imam Ahmed Rida.*
5. *Wahabi Mazhab By Ziaullah Qadri.*
6. *Shara Sahih Muslim By Allama Ghulam Rasool Sayeedi.*
7. *Al Adab Al Mufrad By Imam Bukhari.*
8. *Jamiaul Ahadith By Hanif Khan Razvi.*
9. *Fatwa Razvia By Imam Ahmed Rida.*
10. *Tafseer Ibn Kathir Arabic By Dar Ibn Hazm, Beirut Lebanon.*
11. *Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation by Muhammed Karam Shah Azhari(Sunni).*
12. *Tafseer Ibn Kathir Urdu Translation by Muhammed Junagadi(Deviant).*
13. *Tafseer Ibn Kathir English Translation by Darus Salam Publication.*

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155

EMAIL CLARIFICATION FROM DARUSSALAM – USA PUBLICATION ABOUT THE SUBJECT WHICH IS SELF EXPLANATORY

8/12/2020 Yahoo Mail - Re: Clarification - Tafseer Ibn Kathir Tampering

Re: Clarification - Tafseer Ibn Kathir Tampering

From: Dar-us-Salam Publications (sales@dar-us-salam.com)

To: gulamnawaz@yahoo.co.in

Date: Tuesday, 11 August, 2020, 10:34 pm IST

Assalamu Alaikum (May the peace & blessings of Allah, the Almighty be Upon you)

As i mentioned, this is my personal opinion. I am not affiliated with the head office by any means so please get an answer from them yourself.

Thanks,
Br. Abu Abdullah
Dar-us-Salam Publications
1111 Conrad Sauer Dr. Suite A
Houston Texas 77043 USA
Tel: (713) 722-0419 - Fax: (713) 722-0431
https://dar-us-salam.com

On Tue, Aug 11, 2020 at 11:32 AM gulam nawaz <gulamnawaz@yahoo.co.in> wrote:

Dear Team.,

Thanks for your response. Now I can show your stance to few supporters of Hafiz Ibn Kathir. Till now those guys only blamed ahlus sunnah ulama for doing fabrication and narrating wrong narrations in their books. Now your statement is clear and valid so that I can shown to him and advise them to boycott hafiz ibn Kathir as well.

Thank you.

Regards
Kabeer Ahmed Shaik

Sent from Yahoo Mail on Android

On Tue, Aug 11, 2020 at 9:55 PM, Dar-us-Salam Publications <sales@dar-us-salam.com> wrote:

Assalamu Alaikum (May the peace & blessings of Allah, the Almighty be Upon you)

We are just a branch. You have already written to the head office.
Just for your information Ibn Kathir did include many fabricated ahadith and israiiyats in his book. He did not do such a good job of weeding out weak ahadith. Therefore, the Dar-us-salam version is called the abdridge or summarized version.

Thanks,
Br. Abu Abdullah
Dar-us-Salam Publications
1111 Conrad Sauer Dr. Suite A
Houston Texas 77043 USA
Tel: (713) 722-0419 - Fax: (713) 722-0431
https://dar-us-salam.com

1/3

On Tue, Aug 11, 2020 at 7:51 AM gulam nawaz <gulamnawaz@yahoo.co.in> wrote:

Dear Team,

Can you please response to the below query. Number of people are purchasing the books from Darussalam especially who are visiting KSA for Hajj/Umra. I wish to clarify those people about the reality of Darussalam. What is the reason for such tamperings and modification in quran tafseer. What you going to achieve?

Regards,
Kabeer Ahmed Shaik

On Sunday, 28 June, 2020, 11:58:09 am IST, gulam nawaz <gulamnawaz@yahoo.co.in> wrote:

Dear Darus Salam Team,

Assalam Alaikum.

I am seeking one small clarification from your team pertaining to Tafseer Ibn Kathir (English Translation), published by Darul Salam. I have downloaded the same from internet and found the following dispute.

Clarification Requested:

Under Chapter:4 Nisa Verse No. 64, In original arabic book published by Dar Ibn Hazm from Beirut, Lebanon the narration related to the book "Al Shamil" where an arabi visited the grave of our beloved prophet Sallallahu alaihi wasallam and requested for istiqhfaar and at the same time he addressed the prophet as "Ya Rasool Allah".

I am surprised to see that, the entire narration has been removed from English version published by Darus Salam. In this regards, I have the following questions.

1) What is the reason for removing this narration?
2) If it was a fake narration then why it was quoted by Hafiz Ibn Kathir in his original book?
3) How Tafseer Ibn Kathir is valid when it contains fabricated or fake narrations? This is recommended by all so called salafis/wahabis of this time.
4) If narration is correct then why it was removed in english version?
5) What is the meaning of translation? Just translating the arabic text to other language or editing/removing/altering/tampering the original content.

Now a days there are so many tampering with quran and hadith which misleading the ummah. I will be very much thankful if you can respond to this query and clarify my doubt. For sure your answer will help me and my friends who are reading the books published by Darulsalam.

Waiting for your kind response.

Jazakallahu Khairaan,

Regards,
Kabeer Ahmed Shaik

Contact Details:

KABEER AHMED SHAIK
PERNAMBUT, TAMILNADU, INDIA.
Email: gulamnawaz@yahoo.co.in